انگریزی سوال کا ترجمہ اور خلاصہ

ایک چھوٹی بچی جس کی آٹھ ہفتے کی عمر ہے، اس نے اپنی پوری عمر (ventilator) کے ساتھ گزاری ہے، وہ خود سانس نہیں لے سکتی کیونکہ اسکو ایک دماغ کی بیماری ہے جو بقول ڈاکٹر ناقابل علاج ہے۔

اب ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ اسکو مشین سے نکال دیا جائے، کیونکہ اسکا بہتر ہونا متوقع نہیں، نیز (ventilator) کے بند ہونے پر وہ چاہتے ہیں کہ بچی کو کچھ دوائی دی جائے تاکہ مرتے وقت تکلیف نہ ہو۔

سوال یہ ہے کہ:

(۱) اس صورت میں (ventilator) سے نکالنا جائز ہے یا نہیں؟

(۲) مشین سے نکالنے کے بعد ڈاکٹر نہیں چاہتے کہ بچی کو دوبارہ مشین پر رکھا جائے کیونکہ ان کو یقین ہے کہ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا بلکہ تکلیف کو بڑھانے کے معنی میں ہے۔

آیا والدین کو دوبارہ مطالبہ کرنا چاہیے کہ بچی کو دوبارہ مشین پر رکھی جائے؟

(۳) ڈاکٹروں کو اس مسئلے میں اختیار دینا کہ وہ اپنی صوابدید کے مطابق فیصلہ کریں، کیسا ہے؟

الجواب حامدا و مصلیا

(۱-۲)..... سانس چلانے کے لئے مصنوعی مشینوں (Ventilator) استعمال کرنا شرعاً کوئی ضروری نہیں بالخصوص جبکہ مشینوں کے اخراجات برداشت کرنا مشکل ہو یا اس علاج سے نفع کی کوئی امید نہ ہو، لہذا صورت مسئولہ میں مشین ہٹالینا جائز ہے البتہ جان بچانے یا علاج کی کوئی مفید تدبیر اگر بآسانی ہوسکتی ہو تو حتی الوسع وہ اختیار کرنی ضروری ہے۔ (ماخذہ التبویب: ۱۹/۱۱۵۸)

(۳)..... اگر ماہر ڈاکٹر اور بہتر یہ ہے کہ وہ دین دار مسلمان ہو تو ان سے اس حد تک مشورہ لیا جاسکتا ہے کہ وہ طبی معلومات فراہم کریں تاکہ بچی کے والدین یہ فیصلہ کرسکیں کہ مشین کو بند کرنا چاہئے یا نہیں، اس کے بعد ماہر ڈاکٹر والدین کی اجازت سے مشین ہٹانے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔

واضح رہے کہ جو دوائی مشین سے ہٹانے کے بعد تکلیف ختم کرنے کیلئے دی جاتی ہے، اس کے دینے میں تفصیل یہ ہے کہ:

(i) اگر وہ دوائی علاج اور درد کم کرنے کے لئے ہو تو اس کا دینا جائز ہے۔

(ii) لیکن اگر یہ مریض کو مارنے کے لئے ہو تو اس کی کسی صورت اجازت نہیں ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سرفراز محمد عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۵/ جمادی الاولی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ لہ
۲۵/۵/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

Scanned by CamScanner